U-C
793

وما توفیقی الا باللہ

الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخہ

ارشاد مرشد

۱۳۰۸ھ

از تصانیف قطب زمان غوث دوران سالک مسالک شریعت
واقف معارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ حافظ کتاب اللہ
حضرت مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی قادری نقشبندی سہروردی
دامت فیوضہم

باہتمام حافظ مولوی محمد عبد الاحد غفر لہٗ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی طبع گردید

http://dli.iiit.ac.in برچیده از کتابخانه دیجیتال هندوستان
http://www.KetabFarsi.com باز تکثیر از کتابخانه کتاب فارسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ بجمیع محامدہ کلہا ما علمت منہا وما لم اعلم وصلی اللہ علی سیدنا ومولنا محمد وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

امابعد فقیر حقیر امداد اللہ غفر اللہ ذنوبہ یہ کہتا ہے اور برادران طریقت و طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصا جو اس فقیر سے رابطہ محبت اور ارادت رکھتے ہیں عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال قلبیہ کو ضرور ہے کہ سوای فرائض اور واجبات اور سنن کے بعضے عبادات اور طاعات اور اوراد اور وظائف جو مددگار اور قوت بخشنے والے صفای دل اور جلا دینے والے روح کے ہوں عمل میں لاوے جیسا کہ نماز تہجد کی کہ بارہ رکعتیں یا آٹھ رکعتیں ہیں اور نماز اشراق کی کہ چھ رکعتیں ہیں اور نماز چاشت کی کہ چار رکعتیں ہیں بارہ تک اور صلوۃ الاوابین کہ چھ رکعتیں ہیں بیس تک اور چار رکعتیں سنت قبل ظہر اور چار سنتیں قبل عصر اور چار سنت قبل عشا اور روز جمعہ کے صلوۃ التسبیح اگر فراغ ہو پڑھے اور تین روزے ایام بیض کے اور روزہ پنجشنبہ اور دوشنبہ اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے اول ماہ ذی الحجہ کے اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھ روزے اول ماہ رجب اور شعبان کے رکھے اور تلاوت قرآن کی جس قدر ہو سکے ادنی یہ ہے کہ چالیس روز میں ختم کرے اور درمیان سنت اور فرض صبح کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ حضور دل سے مضمون پر خیال کر کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے کلمہ چہارم

دس بار اور سورہ یٰسین ایک بار اور استغفار سو بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور ایک سو ایک بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مع بسم اللّٰہ کے اور سو بار کلمہ طیب اور اکتالیس بار یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ
بحضور قلب پڑھے اور درود شریف سو بار اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود
شریف اور سورہ انا فتحنا اور منزل دلائل الخیرات اور سو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور اکیس بار
سورہ اذا جاء اور بعد عصر کے سورہ عم یتساءلون اور سو بار آیہ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سو بار کلمہ طیب
اور درود شریف سو بار اور اَللّٰہُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ
اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشاء کے
سورہ سجدہ یا سورہ ملک اور سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بحضور قلب پڑھے اور صبح اور شام کو سید الاستغفار
ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دو تو آمنت باللّٰہ دو نام جل شانہ کے اور آیۃ الکرسی
اور آیات آمن الرسول سے تا آخر سورہ اور اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
تین بار اور آیات سورہ حشر ایک بار اور بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین اور رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا
تین بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْكَ
لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اَللّٰہُمَّ
اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار اور اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ سات بار اور دعائے
حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک بار اور بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر
قبل غروب مسبعات عشر کو پڑھے اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار
اور سبحان اللّٰہ تینتیس بار اور الحمد للّٰہ تینتیس بار اور اللّٰہ اکبر چونتیس بار اور کلمہ چہارم
ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ
حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
ایکبار اور اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَمِنَ النَّارِ
ایکبار پڑھے اور وقت شروع کھانے کے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ اور بعد
فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ پڑھے
اور سونے وقت سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی اور تینوں قل تین تین بار اور اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ
يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اور وقت جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ
النُّشُوْرُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اگر ممکن ہو تو مسبعات عشر بھی پڑھے اور پاخانے میں جاتے وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى
وَعَافَانِيْ اور ہر وقت اوٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
رِضَاكَ معمول رکھے اور اگر اور زیادہ اوراد مطلوب ہوں تو کتب حدیث
مثل حصن حصین وغیرہ سے لیکے عمل میں لاویں بہرحال اذکار اور اشغال قلبیہ میں مشغول رہیں
جس سے تصفیہ باطن کا ہو کر محبت اور معرفت حقیقی حاصل ہو

بیان اذکار اور اشغال اور مراقبات کا

جو بزرگان طریقت نے تصفیۂ قلب اور تجلیۂ روح کے واسطے تجویز کئے ہیں او نمیں سے بارہ
تسبیح ہیں جو حضرات چشتیہ کرتے ہیں طریق اون کا یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار
عجز اور انکسار سے کرکے اور ہاتھ اوٹھا کے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ
وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے
اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے چارزانو بیٹھے اور داہنے پانوں کے
انگوٹھے اور جو انگلی اوس کے پاس ہے اوس سے رگ کیماس کو کہ بائیں زانو
کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دلجمعی سے ہیبت اور حرمت اور تعظیم

ارشاد مرشد

تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسم اللہ کے باخلاص تمام تین بار
کلمہ طیبہ اور ایکبار کلمہ شہادت پڑھکے سر کو قلب کیطرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو
انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچکر
اور الہ کو دھنے مونڈھے پر لیجا کے سر کو پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ
کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ الا اللہ کی زور اور
سختی سے دل پر ضرب مارے اور تصور کرے کہ عشق اور نور الہی کو دل میں داخل کیا اسیطرح
اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظہ اور واسطے کے ساتھ دو سو بار کہے اور اس ذکر میں ۹ بار
لا الہ الا اللہ دسویں مرتبہ محمد رسول اللہ کہے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ
طیبہ اور ایکبار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لا الہ میں لا معبود اور متوسط لا
مقصود اور منتہی لا موجود کا لحاظ کرے اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب ہو کے تصور کرے کہ
فیضان الہی عرش سے میرے سینے میں آتا ہے **طریق اثبات مجرد** پھر دو زانو
بیٹھے اور کمر کو سیدھی کرے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لیجا کے لفظ الا اللہ کو زور اور سختی
سے دل پر ضرب کرے اسکو چار سو بار بلا دم کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیبہ اور ایکبار
کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراقب رہے **طریق ذکر اسم ذات** پھر ذکر اسم ذات
اللہ اللہ کا کرے اسطرح سے کہ اول حرف ھاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسری ھاء لفظ
اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کرکے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لاکے
لفظ مبارک اللہُ اللہ کی دونو ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات
دو ضربی کو چھ سو بار بلا دم کرے۔ لیکن دسویں گیارھویں بار اللہ حاضری اللہ ناظری
اللہ معی مع ملاحظہ معنوں کے کہنا ہے تا کہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت
اور خواب حاصل ہو بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیبہ اور ایکبار کلمہ شہادت کہے
پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب دھنے مونڈھے کے کج کرکے لفظ مبارک اللہ کو دل پر
سو بار بلا دم ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیبہ اور ایکبار کلمہ شہادت کہکے درود شریف
اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الہی تو ہی مقصود اور

رضا تیری مطلوب ہے ترک کیا مینے دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجکو نعمتین اپنی اور وصول تام درگاہ مقدس اپنی میں آمین

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گذرے خواہ ذکر جلی ہو خواہ ذکر خفی ہیں وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لَا اِلٰهَ اور وقت داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ اِلَّا اللّٰه کہے دہن بستہ بے حرکت زبان خیال سے دم کو ادا کرے اور نظر ناف پر رکھے وہان سے ذکر جاری کرے **طریق دوسرا یہ ہے** - کہ لفظ مبارک اللّٰه کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ہو کے ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور مشق کرے کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جائے -

بیان ذکر اسم ذات زبانی

طالب کو چاہیے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار کر اوسط مرتبہ ہے کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنیٰ مرتبہ ہے نکرے **طریق ذکر نفی اثبات** کہ حضرات قادریہ کرتے ہین یہ ہے کہ خلوت میں رو بقبلہ با ادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کرکے لَا نفی کو زیر ناف سے زور اور سختی کے ساتھ نکالے اور دراز کرکے دہنے مونڈھے تک لیجا کے اِلٰهَ کو دماغ سے نکال دے اور اِلَّا اللّٰه کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لَا اِلٰهَ سے نفی معبودیت و مقصودیت اور وجود غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور اِلَّا اللّٰه سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے میں ہر روز کیا کرے تا اثر اوس کا ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح حبس دم میں بھی کرتے ہین **طریق شغل اسم ذات** کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر

ہوسکے ذات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہوکر بے تکلف جاری ہوجائے باقی اذکار اور
اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب مین موجود ہین **طریق شغل نفی واثبات**
کو حبس دم مین کرتے ہین یہ ہے کہ آنکھین بند کرکے زبان کو تالو سے لگالے اول دم کو
ناف سے کھینچکر دل مین قرار دے پھر اوسی طرح کلمہ لَآ اِلٰہَ کو دل سے نکال کے
اور دھنے مونڈھے پر لیجا کے اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دل پر لگائے اسی طرح اول روز دس
دم ہر دم مین تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا رہے
تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن مین سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا مین
جاری ہو اور محبت اور عشق الٰہی ظہور کرے **طریقہ مراقبے کا یہ ہے** کہ دو زانو
نماز کی طرح سر جھکا کے بیٹھے اور دل کو غیر اللہ سے خالی کرکے حق سبحانہٗ تعالیٰ کی
حضوری مین حاضر رکھے اول اعوذ بسم اللہ پڑھکے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ
اَللّٰہُ مَعِیْ یعنی زبان سے تکرار کرکے پھر مراقبہ ہوکے ان کے معنوں کا دل مین ملاحظہ کرے
اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین
اسقدر خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نرہے یہانتک کہ اپنی بھی خبر نرہے
اگر ایک آن بھی اس سے غافل ہو تو مراقبہ نہوگا **مراقبہ دوسرا** اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ انوار الٰہی کو کہ ہر زمان و مکان مین موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اوسکی کا
ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہوجائے **طریق ذکر اسم ذات** جو متعلق
لطائف ستہ سے ہے وہ یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے اور آنکھین بند کرکے بزبان خیال
دل جنوبری سے اللّٰہ اللّٰہ کہے اس طرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حقیقت
کو معتقد رہے اور اوٹھتے بیٹھتے ترک نہ کرے اسی طرح چھون لطیفون کو ترتیب مذکور کے
ساتھ جاری کرے یہانتک کہ خود اون کے ذکر سے واقف ہوئے عزیز جان تو کہ جسم
انسان مین چھ لطیفے ہین یعنی چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الٰہی سے لبریز ہین
اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اوس کا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہوا اور
نور اوس کا سرخ ہے **دوسرا لطیفہ** روحی ہے جگہ اوس کی دو انگشت نیچے

پستان راست کے ہے اور نور اوس کا سفید ہے **تیسرا لطیفہ** نفسی ہے کہ مقام اوس کا زیر ناف ہے اور نور اوس کا زرد ہے **چوتھا لطیفہ** سری ہے کہ جگہ اوس کی مابین سینے کے ہے اور نور اوس کا سبز ہے **پانچوان لطیفہ** خفی ہے ٹھکانا اوس کا پیشانی ہے نور اوس کا نیلگون ہے **چھٹا لطیفہ** اخفی ہے موضع اوس کا ام الدماغ ہے نور اوس کا سیاہ ہے مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہیے کہ ان چھون لطیفون کے ذکر اور شغل مین اسقدر مشغول ہووے اور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو باقی اذکار اور اشغال اور مراقبات بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب مین لکھ چکا ہون دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ تقدس و تعالی ہم کو اور تم کو اور سب کو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اسی کے ذکر شغل عبادات طاعات مرضیات مین رہین اور ایک دم اوس سے غافل نہون اور غیر اللہ کو دل مین جگہ نہ دین اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اوس کی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل کرین اور اپنی حقیقت کو پہنچین اور اسی سے جیین اور اوسی پر مرین اور اوسی مین اوٹھین۔ امین امین امین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالی علی سیدنا و مولانا و شفیعنا محمد و آلہ و اصحابہ و بارک و سلم تحریر جمادی الاول ۱۲۹۳ ہجری

شجرات و سلاسل شجرۂ چشتیہ

بدانکہ فقیر امداد اللہ عفی اللہ عنہ را نسبت بیعت و اجازت از مولانا و مرشدنا حضرت میانجیو نور محمد جھنجھانوی الیشان را از حضرت حاجی عبد الرحیم از شاہ عبد الباری از شاہ عبد الہادی از شاہ عضد الدین از شاہ محمد مکی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ الہ آبادی از شیخ ابو سعید از شیخ نظام الدین از شیخ جلال الدین از شیخ عبد القدوس گنگوہی از شیخ محمد عارف از شیخ عارف بن احمد از شیخ عبد الحق ردولوی از شیخ جلال الدین پانی پتی از شیخ شمس الدین از شیخ علاؤ الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان از خواجہ حاجی شریف زندنی از خواجہ مودود از خواجہ ابو یوسف از خواجہ ابو محمد محترم از

خواجہ احمد ابدال چشتی از خواجہ ابی اسحاق شامی از خواجہ ممشاد از خواجہ ابو ہبیرہ بصری از خواجہ حذیفہ مرعشی از خواجہ سلطان ابراہیم از خواجہ فضیل از خواجہ عبدالواحد از خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

شجرۂ قادریہ

حضرت عبد القدوس گنگوہی را اجازت و خرقہ از پیر خود درویش محمد بن قاسم از سید بڈھن بہرائچی از سید اجمل از مخدوم جہانیان جہاں گشت از سید جلال الدین بخاری از شیخ عبید بن عیسیٰ از شیخ عبید بن ابوالقاسم از شیخ ابوالمکارم فاضل از شیخ قطب الدین ابوالغیث از شیخ شمس الدین علی افلح از شیخ شمس الدین حداد از امام الاولیاء شیخ عبد القادر جیلانی از شیخ ابو سعید مخزومی از شیخ ابوالحسن قرشی از شیخ ابوالفرح از شیخ عبدالواحد بن عبد العزیز از شیخ ابوبکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ نقشبندیہ

و نیز حضرت سید اجمل بہرائچی را از مرشد خود شاہ عبدالحق از خواجہ عبید اللہ احرار از خواجہ مولانا یعقوب چرخی از خواجہ علاؤ الدین عطار از خواجہ بہاؤ الدین نقشبند از خواجہ سید امیر کلال از خواجہ محمد بابا سماسی از خواجہ عزیزان علی رامیتنی از خواجہ ابوالخیر فغنوی از خواجہ محمد عارف ریوگری از خواجہ عبد الخالق غجدوانی از خواجہ یوسف ہمدانی از خواجہ ابو علی فارمدی از خواجہ امام ابوالقاسم قشیری از خواجہ ابو علی دقاق از خواجہ ابوالقاسم نصیر آبادی از خواجہ ابوبکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از خواجہ حبیب عجمی از امام الاولیاء حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ سہروردیہ

ونیز سید اجمل بہرائچی را اجازت وخرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین
ابو الفتح از والد خود صدر الدین از والد خود شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقہ
شہاب الدین سہروردی از شیخ ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی از شیخ وجیہ الدین
عبد القاہر سہروردی از شیخ ابو محمد بن عبد اللہ از شیخ احمد دینوری از ممشاد علو دینوری
از حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ خواجہ حبیب عجمی از
خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ تا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔
ونیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا و مرشدنا نصیر الدین مجاہد
دہلوی و اوشان را از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد زبیر از خواجہ
حجۃ اللہ محمد نقشبند ثانی از خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ
باقی باللہ از خواجہ امکنگی از مولانا درویش از مولانا زاہد از عبید اللہ احرار تا سرور عالم صلی اللہ
علیہ وسلم باقی کیفیت سلاسل بتفصیل وتحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از آن نگرند تمام

شجرہ پیران چشت اہل بہشت رضی اللہ عنہم

تو اگر پایا ہے قبولیت دعا کیواسطے — عرض کرتا شاہ بیدن اول خدا کیواسطے

حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیواسطے

ہے درود و نعت ختم الانبیا کیواسطے — اور سب اصحاب آل مصطفی کیواسطے

فضل کر میرا الٰہی مجتبیٰ کیواسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کیواسطے — آسرا تیرا ہے پر مجھ بینوا کیواسطے

رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کیواسطے

اون بزرگونکو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول — کیجیو یہ عرض میری انکی برکت سے قبول

ہاتھ اوٹھاؤں جب تیرے آگے دعا کیواسطے

پاک کر ظلمات عصیاں سے الٰہی دل مرا — کر منور نور عرفان سے الٰہی دل مرا

حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

ایسے مرنے پہ کروں قربان یارب لاکھ عید ۔ اپنی تیغ عشق سے کرے اگر مجکو شہید
حاجی عبدالرحیم اہل عزا کیواسطے

کردہ بیداد درد و غم میرے دل افگار میں ۔ بار پاؤں جس سے اے بارے تیرے دربار میں
شیخ عبدالباری شہ بے پا کیواسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم ۔ کر ہدایت مجکو ب راہ صراط المستقیم
شاہ عبدالہادی پیر ہدی کیواسطے

دین و دنیا کی طلب سے بخش سرداری مجھے ۔ اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے
شاہ عضدالدین عزیز دوسرا کیواسطے

دے مجھے عشق محمد اور محمد یوں ہیں گن ۔ ہو محمد ہی محمد ورد میرا رات دن
شہ محمد اور محمدی اتقیا کیواسطے

حب حق حب الہی حب مولا حب رب ۔ الغرض کر دے مجھے محو محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ با صفا کیواسطے

گرچہ میں غرق شقاوت ہوں سعادت سے بعید ۔ پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بوسعید اسعد اہل ورا کیواسطے

فال اللہ جال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام ۔ لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کیواسطے

ہے یہی بس ہیں میرا اور یہی سب ملک و مال ۔ یعنی اپنے عشق میں کر مجکو با جاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کیواسطے

حب دنیا دور سے کرکے پاک مجکو اے حبیب ۔ اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
عبدقدوس شہ قدس و صفا کیواسطے

کر معطر روح کو بوئے محمد سے مری ۔ اور منور چشم کر روئے محمد سے مری
اے خدا شیخ محمد رہنما کیواسطے

کر عطا راہ شریعت روئے احمد سے مجھے ۔ اور دکھا نور حقیقت خوئے احمد سے مجھے

شیخ احمد عارف صاحب عطا کیواسطے

کھول دے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے | کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبدالحق شہِ ملکِ لقا کیواسطے

دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال | ایک ذرہ درد کا یا حق مرے دل میں تو ڈال

شہ جلال الدین کبیر الاولیا کیواسطے

ہے مکدر ظلمتِ عصیاں سے میرا شمس دین | کر منور نور سے عرفان کے میرا شمس دین

شیخ شمس الدین ترک شمس الضحیٰ کیواسطے

اے مرے اللہ رکھ مستغرق ہر لیل و نہار | عشق میں اپنے مجھے بے صبر بیتاب و بیقرار

شیخ علاؤ الدین صابر بارضا کیواسطے

دے حلاوت مجکو حق تمکینیِ ایمان سے | اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے

شہ فرید الدین شکر گنج لقا کیواسطے

عشق کی رہ میں ہوئے جوں اولیا اکثر شہید | خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتولِ ولا کیواسطے

بے ترے ہے نفس و شیطان در پئے ایمانِ دین | جلد ہو کر مرا یارب مددگار و معین

شہ معین الدین حبیب کبریا کیواسطے

یا الٰہی بخش ایسا بیخودی کا مجکو جام | جس سے جز عشق نہیں مجکو ہوے اور کام

خواجہ عثمان باشرم و حیا کیواسطے

دور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ مستعار | زندہ کر ذکر شریف حق سے اے پروردگار

شہ شریف زندنی با اتقا کیواسطے

آتشِ شوق اسقدر دل میں مرے بھڑکا ودود | ہر بنِ مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود

خواجہ مودود چشتی پارسا کیواسطے

رحم کر مجھ پر تو راہِ ضلالت سے نکال | بخش عشق و معرفت کا مجکو یارب ملک و مال

شاہ بو یوسف شہنشاہ و گدا کیواسطے

مست و بیخود بنا بوئے محمد سے مجھے | مختزم کر خواری کوئے محمد سے مجھے

بو محمد محترم شاہِ ولا کیواسطے

صدقہ احمد کے یہی امید تیری ذات سے | کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے

احمد ابدال چشتی باسخا کیواسطے

حدت گلزار بیخ فرقت فزوئے پروردگار | کر مری شام خزان کو وصل سے روز بہار

شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کیواسطے

شاد بھی غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر | اپنے درد و غم سے یارب لکو میرے شاد کر

خواجہ ممشاد علوے بو العلا کیواسطے

ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں مدعا ہوں | بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر

بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کیواسطے

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے | چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھے

شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کیواسطے

ہے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے | بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

شیخ ابراہیم ادہم بادشا کیواسطے

راہزن ہیں میرے رنج و فراق با گرز گران | تو لیو پہنچ فریاد کو میرے کہیں ہیں مستعان

شیخ فضیل ابن عیاض اہل عطا کیواسطے

کرشنے دلسے تو لے واحد دوئی کا حرف ورق | دل میں اور آنکھوں میں پھرے سر بسر حق کا نور

خواجہ عبد الواحد بن زید شہا کیواسطے

کر عنایت مجکو توفیق حسن اے ذو المنن | تا کہ ہوں سب کام میرے تیری رحمت سے حسن

شیخ حسن بصری امام اولیا کیواسطے

دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت میرا اب | کھول دے دل میں در علم حقیقت میرا اب

ہادی عالم علی مشکل کشا کیواسطے

کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے | کر مشرف مجکو تو دیدار پر انوار سے

سرورِ عالم محمد مصطفیٰ کیواسطے

آ پڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول | کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول

یا الٰہی اپنی ذاتِ کبریا کیواسطے

ان بزرگوں کے طفیل یارب غنی ہر کا ہن | کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں

مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کیواسطے

اس دوئی نے کردیا ہے دور وحدت سے مجھے | کر دوئی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے

تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کیواسطے

کردیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے | کر ذرا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے

یا حق اپنے عاشقان با وفا کیواسطے

کشمکش سے نا امیدی کی ہوں میں تباہ | دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ

یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے

چرخ عصیاں سر پہ ہے زیر قدم بحر الم | چار سو ہے فوج غم کر جلد اب بحر کرم

کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کیواسطے

گرچہ میں بدکار و نالائق ہوں اے شاہ جہاں | پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤں کہاں

کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کیواسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدوں کیواسطے | اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کیواسطے

ہے عصا سے آہ مجھ بے دست و پا کیواسطے

نے فقیری چاہتا ہوں نے امیری کی طلب | نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب

درد دل پر چاہیے مجھکو خدا کیواسطے

عقل و ہوش و فکر اور نمادِ دنیا بیشمار | کی عطا تو نے مجھے پیار تو اے پروردگار

بخش وہ نعمت جو کام آئے سدا کیواسطے

گرچہ عالم میں الٰہی میں سعی بسیار کی | پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی

جان و دل لایا ہوں لے تجھ پر فدا کیواسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے
پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کیواسطے

حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا
کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کیواسطے

نصائح متفرقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقول است از امیر المومنین یعسوب الدین امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ من دوازدہ کلمہ از توریت اختیار کردہ ام و ہر روز سہ نوبت دران تامل میکنم و آن این است **کلمہ اول** حق جل وعلا میفرماید اے پسر آدم کہ البتہ نترسی از ہیچ شیطان و ہیچ حاکمی مادام کہ سلطانی من باقی است **کلمہ دوم** اے پسر آدم نترسی از قوت و رزق مادام کہ خزانہ من پر یابی و خزانہ من ہرگز خالی و تہی نمیشود **کلمہ سوم** ای پسر آدم باید کہ در ہر چہ در مانی مرا بخوانی کہ البتہ بیابی کہ اجابت کنندہ ہمہ باو نیکوکارانم **کلمہ چہارم** اے پسر آدم بدرستی کہ من ترا دوست میدارم پس تو مرا باش و مرا دوست دار **کلمہ پنجم** اے پسر آدم از مکر من امین مباش مادام کہ از صراط نگذشتہ باشی **کلمہ ششم** اے پسر آدم ترا آفریدیم از خاک و نطفہ و علقہ و مضغہ و عاجز نشدم در آفریدن تو کمال قدرت پس چگونہ عاجز شوم کہ دو گردہ نان بتو رسانم چرا از غیر من میطلبی **کلمہ ہفتم** اے پسر آدم آفریدیم ہمہ اشیاء را برائے تو و ترا آفریدیم از جہت عبادت خود و تو خود را خلائے چیزے کردی کہ برائے تو آفریدہ ام و خود را از من دور میکنی بجہت غیر من **کلمہ ہشتم** اے پسر آدم ہمہ چیز و ہمہ کس مرا میخواہد برائے نفس خود و من ترا میخواہم از جہت نفس تو و تو از من میگریزی **کلمہ نہم** اے پسر آدم تو خشم میگیری بر من

جہت نفس خود و خشم نمیگیری بر نفس خود از جہت من **کلمۂ دہم** اے فرزند آدم مرا ہست
بر تو فریضہ و ترا ہست بر من روزی اگر تو مخالفت کنی در فریضۂ من و من مخالفت نکنم
در دادن روزی تو بتو **کلمۂ یازدہم** اے پسر آدم تو طلب روزی فردا از من میکنی
و من فریضۂ فردا از تو نمے طلبم **کلمۂ دوازدہم** اے پسر آدم اگر راضی نشوی بچیزے
کہ من ترا قسمت کردہ ام در راحت افتادی و آسودہ شوی در ہمہ حال و دوست ازند
شدی و اگر راضی نشوی بانچہ ترا قسمت کردہ ام مسلط گردانم بر تو دنیا را تا ترا در بدر
گردانند چون سگ بر درہا خوار گردی و تو نیابی مگر آنچہ مقدر کردہ ام ترا۔

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد و المنۃ کہ کتاب فیض انتساب یعنی **رسالۂ ارشاد مرشد** تالیف لطیف
ماہر علوم شریعت واقف اسرار طریقت جامع نسب اولیاء اللہ جناب مولانا حاجی
حرمین شریفین حضرت شاہ **امداد اللہ صاحب** سلمہ اللہ الواہب تہانوی چشتی
قادری مہاجر بماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۲ ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
باہتمام حافظ مولوی **محمد عبد الاحد صاحب** کے
مطبع مجتبائی دہلی مین طبع ہوکر
مطبوع طبائع
خاص و
عام
ہوا